کیا ہے وہ بھی کافی فکر انگیز ہے۔ اس بنا پر اب یہ کتاب صرف ایک سیمینار کی روئداد نہیں رہی بلکہ مدارس عربیہ کے نصاب اور ان کی تنظیم سے متعلق ایک بہت مفصل دستاویز ہے۔ جس میں موضوع سخن کے ہر پہلو پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ آج کل جہاں انگریزی تعلیم کے نظام اور اس کے نصاب میں ردّ و بدل کی بہت سخت ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ مدارس کے نصاب وغیرہ پر موجودہ حالات وظروف کے تقاضوں کے مطابق ازسر نو غور و فکر کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید اور بصیرت کا موجب ہوگا۔

مشاہیر کے اولین صحیفے مرتبہ جناب عابد رضا بیدار۔ تقطیع کلاں ضخامت ۱۰۳ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد -/۲۰ پتہ:۔ رامپور انسٹی ٹیوٹ آف اورنٹیل اسٹڈیز کلاں محل۔ دہلی۔ ۶

(۱) ڈاکٹر ذاکر حسین کا ایک مضمون "بابی مذہب"، جو موصوف نے اس وقت لکھا تھا جب کہ وہ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے اور یہ مضمون "الناظر"، لکھنؤ نے چھاپا تھا (۲) مولانا ابوالکلام کا ایک مضمون جو مولانا نے تیرہ چودہ برس کی عمر میں رویتِ ہلال" جیسے اہم موضوع پر تحقیق و تفصیل سے لکھا تھا اور "اعلان الحق" نام کے رسالہ کی صورت میں کلکتہ سے شائع ہوا تھا (۳) مولانا مرحوم کا ایک خط جو کم و بیش اسی عمر میں مولانا عبدالرزاق کانپوری کے نام تحریر کیا تھا (۴) مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی ایک تحریر جو سترہ برس کی عمر میں موصوف نے لکھی تھی اور جو "حوادث سمرنا کے متعلق اتحادی کمیشن کی رپورٹ" کے عنوان سے اکتوبر ۱۹۲۱ء میں دہلی سے شائع ہوئی تھی (۵) مولانا محمد حسین آزاد کی ایک قدیم اور نایاب تحریر جو موصوف نے آغاز شباب میں "رسالہ نکاح" کے نام سے لکھی تھی اور جو اصل نہیں بلکہ ملا محمد باقر مجلسی کے ایک فارسی رسالہ کا ترجمہ ہے۔ لائق مرتب نے یہ سب تحریریں اس کتاب میں جمع کردی ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ ہر مقالہ نگار کے حالات خود اس کی زبان سے سنوائے